

از عدالتِ عظمیٰ

پتھیا پورائل کنن کی بیوہ کوزی پورا تھ چمار تھی بذریعہ قانونی نمائندے کوزی
پورا تھو کنارن

بنام

پائینہرے کو یاتن بالان و دیگران

تاریخ فیصلہ: 21 مارچ 1997

[کے راماسوامی اور کے ٹی تھامس، جسٹس صاحبان]

کیرالہ لینڈ ریفرمز ایکٹ 1964:

دفعہ 7B- ناقص پٹہ نامہ- پٹہ نامہ کی بنیاد پر زمین کے قبضے میں پٹہ دار، 20 سال سے زیادہ- قرار پایا کہ، اگرچہ رجسٹرڈ پٹہ نامہ کے تحت ملکیت کا حق دینے میں عیب ہے، کرایہ دار قبضے میں پٹہ کے بعد قبضے کے حق کا حقدار ہے- عدالتِ عالیہ نے ایک حقیقت کے طور پر پایا ہے کہ مدعا علیہ کا ناقص پٹہ نامہ کی وجہ سے زمین پر قانونی پٹہ ہونے کے بعد اس کا پٹہ دفعہ 7-8 کے تحت محفوظ ہے- مداخلت کی ضمانت دینے والے مقدمے میں کوئی قابلیت نہیں ہے-

حد بندی ایکٹ، 1963:

شیڈول کے آرٹیکل 120 اور 121- تخفیف کو الگ رکھنے کے لیے درخواست- حد بندی- قرار پایا کہ، درخواست کو تخفیف کی تاریخ سے 60 دن کے اندر داخل کرنا ضروری ہے- اگرچہ کارروائی ختم ہو چکی تھی، لیکن چونکہ درخواست تخفیف کی تاریخ سے 60 دن کے اندر اور درخواست میں بیان کردہ وجوہات کی بنا پر دائر کی گئی تھی، اس لیے تخفیف کو مسترد کر دیا گیا ہے- درخواست کی اجازت ہے-

پسیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: نظر ثانی پیش نمبر 198، سال 1996-

میں

خصوصی اجازت کی درخواست (C) نمبر 17908، سال 1993-

سی۔ آر۔ پی۔ نمبر 1171، سال 1975 میں کیرالہ عدالت عالیہ کے مورخہ 29.8.90 کے فیصلے اور حکم سے۔

ٹی ٹی کنہیکنن درخواست گزار کے لیے۔

جواب دہندگان کے لیے کے ایم کے نائر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اس عدالت نے 16 نومبر 1995ء بحکم خصوصی اجازت کی درخواست کو اس بنیاد پر مسترد کر دیا کہ اصل درخواست گزار کا یکم ستمبر 1993ء کو انتقال ہو گیا تھا اور قانونی نمائندوں کو ریکارڈ پر لانے کی درخواست 27 جنوری 1994ء کو دائر کی گئی تھی اور اس وجہ سے درخواست ختم ہو گئی۔ یہ تنازعہ میں نہیں ہے کہ اصل درخواست گزار کا انتقال یکم ستمبر 1993ء کو ہوا۔ شیڈول ٹودی لمٹیشن ایکٹ، 1963ء کے آرٹیکل 120 کے نفاذ کے ذریعے، متوفی مدعی یا مدعا علیہ کے قانونی نمائندوں کو ریکارڈ پر لانے کی درخواست، مدعی / مدعا علیہ کی موت کی تاریخ سے 90 دن کے اندر دائر کی جانی چاہیے۔ اگر تاریخ کے اندر درخواست داخل نہیں کی جاتی ہے، تو تخفیف ہوتی ہے۔ جیسا کہ شیڈول کے آرٹیکل 121 میں غور کیا گیا ہے جس میں یہ تصور کیا گیا ہے کہ تخفیف کو الگ کرنے کا حکم طلب کرنے کے لیے، تخفیف کی تاریخ سے 60 دن کے اندر درخواست دائر کرنے کی ضرورت ہے۔ اس معاملے میں، چونکہ اصل درخواست گزار کی موت یکم ستمبر 1993ء کو ہوئی تھی، اس لیے درخواست اس تاریخ سے 90 دن کے اندر دائر کرنے کی ضرورت تھی جو بلاشبہ دائر نہیں کی گئی تھی۔ چنانچہ تخفیف عمل ہوا۔ اس کے بعد، تخفیف کو کالعدم قرار دینے کی درخواست 27 جنوری 1994ء کو دائر کی گئی جو کہ 60 دنوں کے اندر ہے۔ اگرچہ اس مرحلے پر کارروائی کم ہو گئی تھی، درخواست میں بیان کردہ وجوہات کی بنا پر، تخفیف کو الگ کر دیا گیا ہے۔ تخفیف کو کالعدم قرار دینے کی درخواست اسی کے مطابق قابل قبول ہے۔

ہم نے معاملے کی سماعت قابلیت پر کی ہے۔ مدعا علیہ کا معاملہ یہ ہے کہ وہ مالک مکان کی طرف سے دی گئی پٹہ وجہ سے قبضے میں آیا ہے اور وہ 20 سال سے زیادہ عرصے سے قبضے میں ہے۔ سی آر پی نمبر 4171/75 میں عدالت عالیہ کے ڈویژن پنچ کے 29 اگست 1990ء کے فیصلے کے پیرا گراف 7 میں، اس نے نشاندہی کی ہے کہ مدعا علیہ پٹہ نامہ کے تحت جائیداد کے قانونی قبضے میں آیا تھا حالانکہ وہ عیب دار پایا گیا تھا۔ کیرالہ لینڈ ریفرمز ایکٹ کی دفعہ 7B اس طرح بیان کرتی ہے:

"اس کے برعکس کسی بھی قانون میں یا اس کے برعکس، معاہدے، رواج یا استعمال، یا عدالت کے کسی فیصلے، ڈگری یا حکم میں کسی بھی چیز کے باوجود، کیرالہ لینڈ ریفارمز (ترمیم) ایکٹ، 1969 کے آغاز پر کسی دوسرے کی زمین پر قبضہ کرنے والا کوئی بھی شخص، جو ایک رجسٹرڈ پٹہ نامہ کی بنیاد پر پٹہ نامہ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے، پٹہ دار سمجھا جائے گا اگر وہ یا اس کا پیشرو مفاد میں اس دستاویز کی بنیاد پر 11 اپریل 1957 کو ایسی زمین پر قبضہ کر رہا تھا، اس حقیقت کے باوجود کہ پٹہ ایک ایسے شخص نے دی تھی جس کے پاس کوئی زمین نہیں تھی۔ زمین پر حق یا جو زمین کو پٹہ پر دینے کا اہل نہ ہو۔"

اس کے پڑھنے میں واضح طور پر یہ تصور کیا گیا ہے کہ کسی بھی قانون یا کسی معاہدے، رواج یا استعمال، یا عدالت کے کسی فیصلے، ڈگری یا حکم میں اس کے برعکس کسی بھی چیز کے باوجود، زمین پر قبضہ کرنے والا کوئی بھی شخص۔..... اس حقیقت کے باوجود کہ پٹہ اس شخص کے ذریعہ دی گئی تھی جس کا زمین پر کوئی حق نہیں تھا یا جو زمین کو پٹہ پر دینے کا اہل نہیں تھا، کسی رجسٹرڈ پٹہ نامہ کی بنیاد پر جسے پٹہ نامہ سمجھا جاتا ہے، پٹہ دار سمجھا جائے گا اگر اس نے یا اس کے پیشرو نے اس دستاویز کی بنیاد پر 11 اپریل 1957 کو ایسی زمین پر قبضہ کر رکھا تھا۔ اس طرح، یہ دیکھا جائے گا کہ اگرچہ رجسٹرڈ پٹہ نامہ کے تحت ملکیت کا حق دینے میں ایک عیب ہے اور اس طرح کے عیب میں ایک شخص جو قانونی قبضے میں رہا ہے وہ قبضے کے حق کا حقدار ہے، عدالت عالیہ نے ایک حقیقت کے طور پر پایا ہے کہ مدعا علیہ ناقص پٹہ نامہ کی وجہ سے زمین کے قانونی قبضے میں آگیا ہے اور اس کا پٹہ کیرالہ لینڈ ریفارمز ایکٹ کی دفعہ 7B کے تحت محفوظ ہے۔ لہذا، ہمیں مداخلت کی ضمانت دینے والی کوئی اہلیت نہیں ملتی ہے۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔ نظر ثانی کی درخواست کی اسی کے مطابق اجازت ہے۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔